کُچھ شعروشاعری

(From - Intermediate Hindi Reader, pp. 116, 161, 162)

رات یوں دِل میں

فیض احمد فیض ---

رات یوں دل میں تیری کھوئی ہوئی یاد آیی
جیسے ویرانے میں چُپکے سے بہار آ جائے ۔
جیسے صحراؤں میں ہولے سے چلے بادِ نسیم
جیسے بیمار کو بے وجہ قرار آ جائے ۔

تنہائی

--- فیض احمد فیض ---

پھر کوئی آیا ، دلِ زار ! نہیں ، کوئی نہیں
راہرو ہوگا ، کہیں اور چلا جائے گا
ڈھل چُکی رات ، بکھرنے لگا تاروں کا غبار
لڑکڑانے لگے ایوانوں میں خوابیدہ چراغ
سوگئی راستہ تک تک کے ہراِک راہگزار
اجنبی خاک نے دھندلا دیے قدموں کے سُراغ
گُل کرو شمعیں ، بڑھا دو مے و مینا و ایاّغ
اپنے بے خواب کواڑوں کو مقفّل کر لو
اب یہاں کوئی نہیں ، کوئی نہیں آئے گا

اِنتظار

--- ساحر لدھیانوی ---

چاند مدھم ہے آسماں چُپ ہے
نیند کی گود میں جہاں چُپ ہے

دور وادی میں دودھیا بادل
جھُک کے پربت کو پیار کرتے ہیں
دل میں ناکام حسرتیں لے کر
ہم تیرا انتظار کرتے ہیں ۔

اِن بہاروں کے سائے میں آ جا
پھر مُحبّت جواں رہے نہ رہے
زِندگی تیرے نامُرادوں پر
کل تلک مہرباں رہے نہ رہے

روز کی طرح آج بھی تارے
صبح کی گرد میں نہ کھو جایں
آ تیرے غم میں جاگتی آنکھیں
کم سے کم ایک رات سو جایں

چاند مدھم ہے آسماں چُپ ہے
نیند کی گود میں جہاں چُپ ہے

چند اشعار

--- مرزا اصداللہ خاں ’غالب‘ ---

یہ کہہ سکتے ہو کہ ہم دل میں نہیں ہیں، پر یہ بتلاؤ
کہ جب دل میں تم ہی تم ہو، تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو۔

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے

آخر اِس درد کی دوا کیا ہے؟

ہم ہیں مشتاق اور وہ بےزار

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے؟

میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں

کاش پوچھو کہ مدّعا کیا ہے؟

جب کہ تجھ بِن نہیں کوئی موجود

پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے؟

ہم کو اُن سے وفا کی ہے امّید

جو نہیں جانتے وفا کیا ہے؟

Glossary

desirous (adj) = مشتاق

angry, irritable, fed up (adj) = بےزار

Oh God! (voc) = یا الٰہی

thing, matter, incident (m,) = ماجرا

issue (m) = مدّعا

present (adj) = موجود

uproar (m) = ہنگامہ

fidelity (f) = وفا

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا
کہوں کس سے میں کہ کیا ہے، شبِ غم بُری بلا ہے
مجھے کیا بُرا تھا مرنا ، اگر ایک بار ہوتا

نہ تھا کچھ تو خدا تھا ، کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈُبویا مجھ کو ہونے نے ، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا